ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 021-99212639

ڈرائیونگ لائسنس برانچز میں بدانتظامی پر آئی جی سندھ کا نوٹس، انکوائری کے احکامات۔

کراچی 02 نومبر 2015ء:۔ آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی نے ڈرائیونگ لائسنس برانچز پر لائسنس کے حصول کے امور میں بدانتظامی اور پولیس اختیارات سے تجاوز کے واقعات نوٹس میں آنے پر فوری انکوائری کے احکامات جاری کیے ہیں۔ اُنھوں نے کہا کہ شہریوں کو ڈرائیونگ لائسنس کے حصول کی مدت میں ایک ماہ کی توسیع کردی گئی ہے اور ٹریفک مہم کے دوران ٹریفک کے موجودہ قواعد وضوابط کے تحت تمام تر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

ترجمان سندھ پولیس نے دفتر سے جاری ایک اعلامیئے میں اس امر کی وضاحت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ٹریفک کی خلاف ورزیوں پر کیے جانے والے اقدامات کسی بھی طور قواعد وضوابط سے بالاتر نہ ہوں گے۔

۔۔۔۔۔۔۔۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 021-99212639

وزیر داخلہ سندھ کی ہدایات پر آئی جی سندھ کی زیر صدارت ٹریفک ایشوز کے حوالے سے اعلیٰ سطحی اجلاس۔

کراچی 04 نومبر 2015ء:۔ وزیر داخلہ سندھ سہیل انور خان سیال کی ہدایات پر ٹریفک ایشوز کے حل اور ٹریفک نظام کو کارگر بنائے جانے کے حوالے سے سینٹرل پولیس آفس کراچی میں آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی کی زیر صدارت ایک اعلیٰ سطحی اجلاس ہوا جس میں ایڈیشنل آئی جی ٹریفک خادم حسین بھٹی، ڈی آئی جی ٹریفک ڈاکٹر امیر شیخ، ڈی آئی جی ڈرائیونگ لائسنس برانچ ڈاکٹر آفتاب پٹھان، ڈی آئی جی ہیڈکوارٹرز سندھ عبدالعلیم جعفری، اے آئی جی آپریشنز سندھ و دیگر سینئر پولیس افسران نے شرکت کی۔

ایڈیشنل آئی جی ٹریفک نے اجلاس کو بتایا کہ وزیر داخلہ سندھ کی جانب سے منظوری کے بعد شہر میں مزید ڈرائیونگ لائسنس برانچز کھولنے کے حوالے سے عملی دستاویز مرتب کی جارہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس سلسلے میں پہلے مرحلے کے تحت چار مختلف منتخب کردہ مقامات پر ڈرائیونگ لائسنس برانچز کا قیام عمل میں لایا جائیگا جس میں ٹریفک ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ، کرائم برانچ بلڈنگ، پولیس ٹریننگ سینٹر سعید آباد اور شہید بینظیر بھٹو ایلیٹ ٹریننگ سینٹر رزاق آباد شامل ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ورکنگ پیپر کی باقاعدہ منظوری کے بعد منصوبے کو عملی جامہ پہنایا جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ ڈرائیونگ لائسنس کے حصول کے سلسلے میں شہریوں کی پریشانی کے پیش نظر کم و بیش 12 ایسے مقامات بھی منتخب کئے گئے ہیں جہاں سے شہری بآسانی لرننگ لائسنس حاصل کرسکیں گے ان مجوزہ مقامات میں ایڈیشنل آئی جی ٹریفک و ڈی آئی جی ٹریفک کے دفاتر کے علاوہ زونل ایس ایس پیز ٹریفک وغیرہ کے دفاتر قابل ذکر ہیں

آئی جی سندھ نے ہدایات دیں کہ اس ضمن میں عملی اقدامات پر مشتمل جامع سفارشات جلد سے جلد مرتب کرکے برائے منظوری ارسال کی جائیں۔ قبل ازیں ڈی آئی جی ڈرائیونگ لائسنس و ٹریننگ اور ڈی آئی جی ٹریفک نے آئی جی سندھ کو ٹریفک نظام سے متعلق تفصیلی طور پر آگاہ کیا۔ ڈی آئی ٹریفک کراچی نے بتایا کہ شہر میں گاڑیوں کی تعداد مجموعی طور پر تقریباً 38 لاکھ ہے جبکہ شہر میں روزانہ 903 کے حساب سے پرائیوٹ وہیکلز کا اضافہ ہورہا ہے انہوں نے ٹریفک ایشوز کی نشاندہی کرتے ہوئے بتایا کہ تجاوزات کی موجودگی، پارکنگ لاٹس کی عدم دستیابی وغیرہ کے باعث گاڑیوں کی روانی متاثر ہورہی ہے تاہم ان مسائل کے حل کے لئے ٹریفک پولیس تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ملکر کر تمام تر کاوشوں کو یقینی بنارہی ہے

سندھ پولیس کے ترجمان نے بتایا کہ اجلاس میں ہونیوالے ایک فیصلے کے مطابق ڈرائیونگ لائسنس کی عدم موجودگی پر قانون اور قواعد وضوابط کے مطابق کاراوائی کی جائیگی۔

-/-/-/-/-/-/-

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔021-99212639

پولیو مہم سیکورٹی کے حوالے سے پولیس انتظامات مکمل تھے۔ یہ تاثر درست نہیں کہ نامکمل سیکورٹی انتظامات کے باعث پولیو مہم ملتوی ہوئی۔ترجمان سندھ پولیس۔

کراچی 05 نومبر 2015ء:۔ سینٹرل پولیس آفس میں آئی جی سندھ کی زیر صدارت پولیو مہم سیکورٹی کے حوالے سے اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس ہوا جس میں ایمرجینسی مرکز برائے پولیو کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر عثمان چاچڑ کی سربراہی میں 6 رکنی وفد نے شرکت کی۔وفد میں عالمی ادارہ برائے صحت) ڈبلیو ایچ او (کے سینئر نمائندے بھی شامل تھے۔جبکہ سندھ پولیس کی جانب سے ایڈیشنل آئی جی کراچی مشتاق احمد مہر۔ڈی آئی جی ہیڈ کوارٹرز سندھ عبدالعلیم جعفری، ڈی آئی جی ویسٹ فیروز شاہ، ڈی آئی جی ایسٹ منیر شیخ، ڈی آئی جی SRP آصف اعجاز شیخ، ڈی آئی جی ٹریننگ اقبال دارا، کے علاوہ فائنانس، ایڈمن، لاجسٹکس کے اے آئی جیز اور اے آئی جی آپریشنز سندھ غیاث الدین راشدی نے بھی شرکت کی۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ پولیو مہم کی سیکورٹی سندھ پولیس کی ترجیحات ہیں اور اس سلسلے میں تمام ضروری اقدامات کو یقینی بنایا گیا ہے۔اجلاس کو بتایا گیا کہ شروع ہونیوالی پولیو مہم کے لئے سندھ پولیس نے تمام تر سیکورٹی انتظامات مکمل کر لئے تھے۔اور پولیو مہم کے ملتوی کئے جانیکے حوالے سے پولیس سیکورٹی کے نامکمل انتظامات کا تاثر کسی بھی طور درست نہیں ہے۔آئی جی سندھ نے اس موقع پر پولیس اور پولیو مہم سے وابستہ اداروں کے مابین مربوط اور موثر روابط کے حوالے سے اے آئی جی آپریشنز سندھ کو فوری طور پر فوکل پرسن نامزد کرنے کے احکامات بھی دیئے۔

وفد نے اجلاس کو بتایا کہ کراچی میں مورخہ 9 نومبر سے چار روزہ پولیو مہم کا آغاز کیا جا رہا ہے جس میں تقریباً 6000 پولیو ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔اجلاس کے دوران شروع ہونیوالی پولیو مہم کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور اس حوالے سے تمام تر آگاہی کے بعد آئی جی سندھ نے RRF,SSU, کرائم برانچ، سی ٹی ڈی، ایس آر پی، اینٹی انکروچمنٹ سیل، اور پولیس ٹریننگ سینٹرز کے 3200 پولیس اہلکاروں پر مشتمل اضافی نفری کو پولیو مہم سیکورٹی کے لئے کراچی پولیس کے ڈسپوزل پر دینے کے احکامات جاری کئے۔ تاکہ مہم کے لئے درکار افرادی قوت کو پورا کرتے ہوئے سیکورٹی کے فول پروف اقدامات کو یقینی بنایا جا سکے۔

وفد نے پولیو مہم کے سلسلے میں آئی جی سندھ و سندھ پولیس کے افسران کے تعاون پر اپنے اطمینان کا بھی اظہار کیا۔

-/-/-/-/-/-/-/-/-/-